تاثرات

اسلام نے انسان کو جن تعلیمات و افکار سے نوازا ہے، اس عالم آب و گل میں اس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ وہ انسان کی ہر پہلو سے اصلاح کرتا اور ہر طریقے سے اس کو پاکیزہ خصال بنانا چاہتا ہے۔ گفتار و کردار اور عمل و فعل کا کوئی گوشہ ایسا نہیں، جس میں اسلام نے انسان کی راہنمائی نہ کی ہو۔ اس سلسلے کے بعض معاملات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اور بعض کے اصول واضح فرمائے گئے ہیں۔ یہ وہ سرچشمۂ ہدایت اور مصدرِ خیر و صلاح ہے جس سے ہر دور میں بے شمار لوگوں نے اپنی زندگیوں کو سدھارا اور فکر و عمل کے قافلوں کو صاف ستھری راہوں پر گام زن کیا۔ دنیا کی تمام سعادتیں اس میں سمٹ آئی ہیں اور فلاح و کامرانی کے تمام راز اس میں موجود ہیں۔ فرد اور معاشرہ دونوں اس کے مخاطب ہیں اور یہ دونوں کو سعی و عمل کی تلقین کرتا ہے۔ یہ جس تہذیب کو اپنانے اور جس ثقافت کو اختیار کرنے کی تاکید کرتا ہے، وہ امن و سلامتی کی ضامن اور فوز و فلاح کی کلید ہے۔

ظلم و عدوان سے بچنا اور ستم و زیادتی کے ارتکاب سے دامن کشاں رہنا اسلام کا بنیادی اصول ہے۔ وہ نہ کسی کو ذہنی طور پر پریشان کرنا چاہتا ہے اور نہ کسی کے جسم و روح کو مبتلائے اذیت کرنے کا خواہاں ہے۔ اسلام انسان کو فکری آسودگی، ذہنی اطمینان اور قلبی مسرت کے حصول کے تمام مواقع حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن اس کے لیے وہ کچھ حدود و قیود بھی عائد کرتا ہے، جن کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے اور یہ وہ حدود و قیود ہیں جو فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ ہیں، اور اوامر و نواہی کی صورت میں کتاب و سنت میں مذکور ہیں۔ اگر انسان کتاب و سنت کو سمجھنے کی کوشش کرے اور اس کے احکام کو اپنا مطمحِ نظر قرار دے لے تو یہ اس کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔